
149

آیات نمبر 145 تا 151 میں موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر جانا اور تورات کا عطا کیا جانا۔ موسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ کوہ طور پر جانے کے بعد سامری کا ایک بچھڑے کا مجسمہ بنانا۔ واپسی پر موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے ناراضگی کا اظہار۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ

اس کے بعد ہم نے چند تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور تمام ضروری باتوں کی تفصیل

موسیٰ علیہ السلام کو لکھ دی فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ

اور کہا کہ اے موسیٰ ! ان تختیوں یعنی تورات پر مضبوطی سے عمل کرو اور اپنی قوم کو

بھی حکم دو کہ وہ ان پر اچھی طرح عمل کریں سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ

عنقریب میں تمھیں نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ میں ایسے لوگوں کو جو زمین میں ناحق

تکبر کرتے ہیں اپنی آیتوں سے برگشتہ ہی رکھوں گا وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا

يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ اور ان کی حالت یہ ہو گی کہ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ

ان پر ایمان نہ لائیں وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ

يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا

طریقہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو فوراً اس پر چل پڑیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ان کی یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت برتتے رہے ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ اور جن لوگوں نے

ہماری آیات کو اور یوم آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کیا انہیں ان کے اعمال کے علاوہ کسی اور

چیز کی جزا دی جائے گی؟ ﴿۱۴۷﴾ رکوع [۱۷] وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اور موسیٰ کی قوم نے ان کے کوہ طور پر جانے

کے بعد اپنے زیوروں کو گلا کر ایک بچھڑے کا مجسمہ بنا لیا، جس میں سے گائے کی سی

آواز نکلتی تھی اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ کیا

انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ مجسمہ نہ تو ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کی

رہنمائی کر سکتا ہے اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ مگر پھر بھی انہوں نے اسے اپنا

معبود بنا لیا اور وہ بہت ہی ظالم اور نافرمان لوگ تھے ﴿۱۴۸﴾ وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَ

رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اور جب انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو بہت نادم

ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اور جب موسیٰ علیہ

السلام غصہ اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم

نے میرے بعد بہت بری جانشینی کی اللہ تعالیٰ نے کوہ طور ہی پر موسیٰ علیہ السلام کو اس واقعہ

کی اطلاع دے دی تھی کہ سامری نے تیری قوم کو گمراہ کر دیا ہے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ
رَبِّكُمْ ۚ کیا تم سے اتنا بھی صبر نہ ہو سکا کہ اپنے رب کے حکم کا انتظار کر لیتے ؟ وَ
اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ اور تختیاں نیچے رکھ کر
اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے سر کے بال پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا قَالَ ابْنَ
اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ٘ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اس پر ہارون علیہ السلام نے کہا
کہ اے میری ماں کے بیٹے ! اِن لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار
ڈالتے ، پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور نہ مجھے ان ظالم لوگوں میں
شامل کر ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ٘ وَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب ! مجھے اور
میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما تو سب رحم کرنے والوں
سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ ع رکوع [۱۸]